Regd. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم


اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

روزنامہ — لاہور پاکستان

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

یوم: شنبہ (ہفتہ)

شوال سنہ ۱۳۶۸ھ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے — ششماہی ۱۳ روپے — سہ ماہی ۷ روپے — ماہوار ۲½ روپے — فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۳/۳۷ | ۵ ظہور ۱۳۲۸ ہش | ۵ اگست ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۸۱


[illegible]

## چودھری ناصر محمد سیال اور مکرم عبداللہ صاحب اٹلی روانہ ہو گئے

زیورچ، ۳ اگست۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سوئٹزرلینڈ کے مبلغ مکرم شیخ ناصر احمد بی اے (واقف زندگی) بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ پاکستان بذریعہ کار پہنچنے کے لئے کل مکرم چودھری محمد عبداللہ صاحب اور چودھری ناصر محمد صاحب سیال اٹلی اور سپین کے لئے روانہ ہو گئے۔ احباب دونوں نوجوانوں کے اپنی منزل مقصود کامران پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

## ایران و پاکستان کے تعلقات پر آقائی علی نصر کا اظہار اطمینان!

کوئٹہ ۴ اگست۔ ایرانی سفیر مقیم پاکستان آقائی نصر نے یہاں ایک بیان میں اس امید کا اظہار کیا ہے کہ کشمیر کے متعلق خاں لیاقت۔ پنڈت نہرو اور سر اوون ڈکسن کی کوششیں بار ور ہوں گی اور کشمیر کا مسئلہ جلد ہی پاکستان کے حق میں طے ہو جائے گا۔ آپ نے کہا میں شروع میں ایران کی طرف سے دوستی کا پیغام لے کر آیا تھا۔ اور اب مطمئن جا رہا ہوں۔ کہ یہ دوستی بھائی چارے کی شکل اختیار کرتی جا رہی ہے۔ آپ نے دونوں ملکوں میں مزید خوشگوار تعلقات استوار کرنے کے طریقوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ دونوں میں صحافیوں۔ فنکاروں۔ پروفیسروں۔ طلبہ اور ٹیکنیکل ماہرین کا تبادلہ ہوتا رہنا چاہیئے۔ کوریا کی جنگ پر تبصرہ کرتے ہوئے آپ نے کہا دنیا جنگ سے نفرت کرتی ہے۔ اس لئے کہ اب تک وہ دوسری جنگ کی ہولناکیوں اور مصیبتوں کو فراموش نہیں کر سکتی۔ (داستار)

## کوریا کی جنگ کا نیا دور شروع ہونے والا ہے

ٹوکیو ۴ اگست۔ جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر کے ایک ترجمان کے اعلان کے مطابق کوریا کی اہم جنگ اب شروع ہونے والی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ دشمن کو اب ایسے اسلحہ کا سامنا کرنا پڑے گا جس کا اسے پہلے بالکل تجربہ نہیں ہے اور یہ حملہ کسی دن بھی شروع ہو سکتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اشتراکیوں نے میدان میں ۱۳ ویں ڈویژن لا کر اپنے سارے محفوظ دستے ختم کر دیئے ہیں۔ سڑک اور ریل کے راستوں سے شدید بمباری کے باعث سپلائی میں دشواری پیدا ہو گئی ہے۔ کل برطانوی بیڑے نے ماکپو پر جو بمباری کی ہے اس سے انہیں سپلائی کے لئے اس بندرگاہ کے استعمال سے روک دیا ہے۔ واشنگٹن کی ایک اطلاع کے مطابق دو امریکی ڈویژن کوریا جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ انہیں امریکی جوابی حملے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ اس کوشش کے لئے کل ۷ ڈویژنوں کی ضرورت ہوگی۔ (رستار)

یاد رہے کہ کل یانگ یانگ ریڈیو نے دعویٰ کیا تھا کہ کوریا کو دشمن دن کے اندر اندر کالاً فتح کر لیا جائیگا۔ اور کرپوسان اور ٹائیگو میں چھاپہ مار دستوں

# نئے معاہدے کے مطابق پاکستان کو ہندوستان سے ایک کروڑ ۵ لاکھ سٹرلنگ پونڈ ملینگے

کراچی ۴ اگست۔ ہندوستان و پاکستان کے درمیان سٹرلنگ بقایوں کے متعلق جو تازہ معاہدہ ہوا ہے اس کی تفاصیل آج شائع ہو گئی ہیں۔ اس معاہدے کی رُو سے ہندوستان پاکستان کو ایک کروڑ ۵ لاکھ پونڈ ادا کرے گا۔ پہلی جولائی سے لے کر ۳۰ جون ۱۹۵۱ء تک ۱½ کروڑ سٹرلنگ ہندوستان واپس کرے گا اور پاکستان کی تجارت کے موجودہ حالات اور غیر ملکی معاہدوں کے پیش نظر خاص ضرورتوں کی وجہ سے ۲۵ لاکھ ستمبر تک ادا کر سکے گا۔ اس عرصے میں اگر ضرورت پیدا ہو۔ تو پاکستان کو حق حاصل ہے کہ وہ معاہدے پر نظر ثانی کا مطالبہ کرے۔ یاد ہوگا پہلے ہندوستان نے پاکستان کا واجب سٹرلنگ بقایا دینے سے انکار کر دیا تھا۔ چنانچہ پاکستان کے مطالبے پر برطانیہ نے ایک کروڑ ۴ لاکھ پاؤنڈ کا بقایا پاکستان کو منتقل کر دیا تھا۔ جواب مستقل کر دیا جائے گا۔ اور باضابطہ حسابات ہو جائینگے۔ اس معاہدے کی رُو سے یہ بھی طے پایا ہے کہ پاکستان ڈالر کے علاقے سے ۶½ کروڑ ڈالر سے زیادہ کا معاملہ نہ کر سکے گا۔

## گندھک کا کارخانہ دار الحکومت پاکستان میں

کراچی۔ ۴ اگست اگلے دو ہفتے کے اندر اندر کراچی میں پاکستان پہلا گندھک کا تیزاب تیار کرنے کا کارخانہ قائم ہو جائے گا۔ جو ۵ ہزار ٹن گندھک کا تیزاب سالانہ تیار کر سکے گا۔ مقامی کانوں کو بہتر بنانے اور نئی کانوں کو شروع کرنے کے لئے ماہرین کی ایک کمیٹی تیار کی گئی ہے۔ حکومت اس کوشش میں ہے کہ اس سلسلے میں ملکی صنعت کو فروغ دے کر کسی نہ کسی طرح اس سلسلے میں امریکی درآمد کو کم کیا جائے۔ کیونکہ گندھک آج کل قریباً قریباً ہر صنعت ہی میں کام آتی ہے

## نشتر اور گورمانی کراچی پہنچ گئے

کراچی ۴ اگست۔ پنجاب کے گورنر ہز ایکسیلنسی سردار عبدالرب نشتر اور پاکستان کے وزیر امور کشمیر مسٹر گورمانی تیسرے پہر کراچی پہنچ گئے۔ مسٹر گورمانی آج کسی وقت سر ڈکسن سے ملاقات کریں گے آج سر اوون ڈکسن نے صبح پاکستان کے سکرٹری جنرل مسٹر محمد علی سے ملاقات کی۔

کراچی۔ ۴ اگست سندھ اور کراچی کے مہاجرین کی بحالی کے لئے جو وسیع اختیارات کی ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ آج اس کمیٹی کا زیر صدارت مہاجرین کی صدارت میں پہلا اجلاس منعقد ہوا۔

۲ کی سرگرمیاں تیز تر ہو گئی ہیں۔ لیکن ٹوکیو کی ایک اطلاع کے مطابق جنوبی محاذ پر اشتراکی فوج کی پوسان سے ۲۴ میل کے فاصلے پر پیشقدمی کا ملاؤک لی گئی تھی کل شدید بمباری سے اتحادیوں نے یانگ ڈاک پر دوبارہ قبضے کی کوشش کی اور ماکپو کو آگ دکھا دی۔

## علاقائی گروہ بندی کے ایکٹ پر عمل ملتوی

کراچی ۴ اگست۔ جنوبی افریقہ کی حکومت نے حکومت پاکستان کو مطلع کیا ہے کہ اس سال کے دسمبر تک علاقائی گروہ بندی کے ایکٹ پر عمل درآمد نہیں ہوگا۔ اس مراسلے میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ جنوبی افریقہ کی حکومت دسمبر سے پہلے پہلے گول میز کانفرنس بھی منعقد کرنے کو تیار ہے خواہ اس میں شامل ہونے والے کے نظریات میں کتنا ہی اختلاف کیوں نہ ہو۔ امید کی جاتی ہے کہ حکومت پاکستان اب گول میز کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے حکومت ہندوستان سے مشورہ کرے گی۔

## ابھی بندرگاہوں پر نہ آئیے

کراچی ۴ اگست آج وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں اس افواہ کی تردید کی گئی۔ کہ حکومت سعودی عرب نے زائرین حج پر سے سفر کی تمام پابندیاں اٹھالی ہیں۔ اعلان میں بوضاحت کہا گیا ہے کہ تاحال دونوں حکومتوں میں محض خط وکتابت ہو رہی ہے اور حال ہی میں سعودی عرب کی حکومت نے جو جوابی مراسلہ ارسال کیا ہے پاکستان کی حکومت اس پر غور کر رہی ہے۔ لہذا زائرین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ جب تک حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں کوئی واضح اعلان نہ ہو وہ گھروں سے چلکر بندرگاہوں پر جمع نہ ہوں۔

## مہاجرین کی بحالی کے لئے نئی سکیمیں

کراچی ۴ اگست۔ آج سندھ اور کراچی کے مہاجرین کے آبادکاری کے سلسلے میں وسیع اختیارات کی کمیٹی کے اجلاس میں خواجہ شہاب الدین نے حکومت کی ان سکیموں پر روشنی ڈالی جو اس نے مہاجرین کی بحالی کیلئے تیار کی تھیں آپ نے بتایا کہ نئے مہاجرین کی آمد اور نہ ختم ہونے والے سلسلے نے ہماری ان سکیموں کو تلپٹ کر دیا ہے بنایا کراچی میں سندھ سے ۵ ۷ ہزار زیادہ مہاجرین ہیں ۳ سال میں حکومت نے مرکزی ملازموں کے کوارٹروں پر ۳ کروڑ روپیہ خرچ کیا ہے۔ ناظم آباد کی بستی میں بھی کام شروع ہو چکا ہے۔ اب لیاری کے جنوب اور گولی کی مغرب میں ۷ ہزار مہاجرین کی بحالی کے لئے انتظام کیا جا رہا ہے آپ نے بتایا کہ محتاج گھروں کے قیام کی سکیم زیر الانتظام ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# آؤ خدمتِ دین کیلئے اپنے مالوں کو پیش کردو

تحریکِ جدید کے دفتر اول کے سولہویں سال کا چندہ جن دوستوں نے رمضان المبارک تک سو فیصدی پورا کردیا۔ ان کے نام حضرت اقدس کے حضور دعا کے لئے پیش کرکے شائع کئے جارہے ہیں۔ وہ احباب کرام جن کے وعدے اب تک پورے نہیں ہوئے انہیں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ذیل اپنے دل پر نقش کرنا چاہیئے۔ اس سے ان کی اس قربانی کی اہمیت پیدا ہوگی۔ اور ان کا دل کہے گا کہ خواہ کچھ بھی ہو مجھے تحریک جدید کا اپنا وعدہ وقت پر بلکہ وقت سے پہلے پورا کرنا چاہیئے۔ فرمایا۔

(۱) "قرآن کریم میں متواتر آتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے مومنوں سے ان کا مال اور ان کی جانیں لے لی ہیں۔ اور اس کے بدلہ میں ان سے جنت کا وعدہ کیا ہے۔ یہی چیز تحریک جدید نے پیش کی ہے"

(۲) "ایک طرف تو وہ نوجوانوں سے کہتی ہے کہ آؤ اور خدمتِ دین کے لئے اپنی جانوں کو پیش کرو اور دوسری طرف کہتی ہے کہ آؤ اور اپنے مالوں کو پیش کردو یہی وہ چیز ہے جو قرآن کریم نے بیان فرمائی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے تم سے تمہاری جانیں اور تمہارے مال خرید لئے ہیں"

(۳) "تحریک جدید اس پیشگوئی کے ماتحت جنت کو پیش کرکے تم سے مطالبہ کرتی ہے۔ کہ تم اپنے مال اور اپنی جانیں پیش کردو۔ کیونکہ قوم کی گاڑی دو ہی بیلوں سے چلا کرتی ہے اور وہ جان اور مال ہیں"

(۴) "اگر کسی شخص نے مال کی قربانی کی توفیق نہیں پائی۔ تو وہ اپنی جان پیش کردیتا ہے خود فاقہ کرتا ہے اور خدمت دین کرتا ہے۔

(۵) "جس کے پاس مال ہوتا ہے۔ اور عام حالات میں جانی قربانی کی توفیق نہیں پاتا۔ وہ اپنا مال پیش کردیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ یہ روپیہ لو اس سے لٹریچر شائع کرو۔ ریلوں اور ہوائی جہازوں میں جاؤ اور باہر تبلیغ کرو۔ یہ دونوں مطالبے ہوتے ہیں جو تحریک جدید میں شامل ہیں"

(۶) تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لینے والو! آپ نے اپنے مثیل مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر اللہ تعالےٰ کے حضور یہ عہد کیا ہوا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی توفیق سے بیرون ممالک میں جو جہاد تبلیغ کا جاری ہے۔ اس میں جس طرح بھی ہوگا ہر سال پورا کرتے چلے جائیں گے۔ کیونکہ بیرونی ممالک کا یہ جہاد دفتر اول کے احباب پر ہی ہے۔ ان کے ہی ذمہ ہے کہ اس کے اخراجات پورے کریں۔ پس وہ جو اب تک نہیں ادا کرسکے خود توجہ فرما کر اپنا عہد اسی ماہ میں سو فیصدی پورا کریں۔

وکیل المال تحریک جدید

# حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا تازہ خطبہ جمعہ

## منعم علیہ گروہ میں شامل ہونے کا طریق

مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۵۵ء کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خطبہ جمعہ میں جو کچھ فرمایا وہ برائے استفادہ ہدیہ احباب کیا جاتا ہے۔

فرمایا ہر وہ مسلمان جو نماز پڑھتا ہے وہ نماز میں متعدد دفعہ سورۃ فاتحہ کی بھی تلاوت کرتا ہے۔ جس کی اہمیت نماز کے لئے اتنی ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز ہی نہیں ہوتی۔ جو مسلمان نماز نہیں پڑھتا اس کا ذکر نہیں۔ لیکن جو نماز پڑھے گا خواہ وہ کسی فرقہ کا ہو وہ سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کہتا ہے۔ اور جب وہ یہ الفاظ کہتا ہے تو کوئی نہ کوئی مضمون اس کے ذہن میں ہونا ضروری ہے تمہیں کوئی فقیر ایسا نہیں ملے گا۔ جو کسی دروازہ پر جاکر دستک دے۔ اور پھر وہ یہ جانتا ہو کہ وہ کیا مانگنا چاہتا ہے۔ اسی طرح جب سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے تم یہ دعا مانگو گے تو ضروری ہے کہ تمہارے ذہن میں کوئی مضمون ہو۔ لیکن افسوس ہے کہ سورۃ فاتحہ پڑھنے والوں میں سے اکثر یہ نہیں جانتے۔ کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں۔ اور اس میں میں احمدیوں کو غیر احمدیوں سے ممتاز نہیں پاتا۔

حقیقت یہ ہے کہ جب ہم ہر نماز میں کئی دفعہ اھدنا الصراط المستقیم دعا مانگتے ہیں تو ہمیں سوچنا چاہیئے کہ وہ کیا چیز ہے جو ہم مانگتے ہیں۔ اور اگر ہمیں اس کا علم ہے تو ہمیں سوچنا پڑیگا۔ کہ آیا قرآن کریم نے اس کے لئے کوئی شرطیں بیان فرمائی ہیں۔ اور اگر کچھ شرطیں بیان فرمائی ہیں تو کیا ہم نے وہ پوری کرلی ہیں۔ لیکن حالت یہ ہے کہ غیر احمدی تو انعمت علیھم والے مقام کو پہچانتے ہی نہیں اور ہماری جماعت صرف انتہائی مقام کو دیکھتی ہے نچلے درجوں کی طرف اس کی کوئی توجہ نہیں۔ وہ یہ کہیں گے کہ امت محمدیہ میں نبی بھی ہوسکتے ہیں اور مرزا صاحب نبی ہو گئے ہیں۔ لیکن وہ یہ نہیں سمجھتے کہ اس سے بعض نچلے درجات بھی ہیں اور وہ ہمارے لئے ہیں۔ وہ یہ نہیں سوچتے کہ نبوت کے نیچے صدیقیت شہادت اور صالحیت کے رستے بھی ہیں جو ہم میں سے ہر ایک کے لئے کھلے ہیں۔ گویا غیر احمدی تو پہلی جماعت پر بیٹھا ہوا ہے اور احمدی صرف ایم۔اے پر ہی نظر ڈالتا ہے یا پھر اس بات پر ہی خوش ہو جاتا ہے کہ فلاں ایم۔اے ہوگیا ہے۔ اگر تم ان درجات کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہو تب تو خوش ہونے کی کوئی وجہ ہوسکتی ہے۔ لیکن اگر تم صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت پر ہی خوش ہو جاتے ہو اور خود چپ کرکے بیٹھے ہوئے ہو تو اس سے تمہیں کیا فائدہ؟

خدا تعالےٰ نے جہاں ان درجات کا ذکر فرمایا ہے وہاں صفائی کے ساتھ ان کے حصول کا طریق بھی بتایا ہے۔ اللہ تعالےٰ سورہ نساء میں فرماتا ہے کہ جب انسان اتنا پختہ ایمان والا ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی جان خوشی سے خدا تعالےٰ کی راہ میں دینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے اور خدا تعالےٰ کے لئے اپنے وطن سے بے وطن ہونے کے لئے تیار ہو جاتا ہے تو ہم اسے صراط مستقیم عطا کردیتے ہیں اور اسے منعم علیہ گروہ کے چار درجات میں سے ایک درجہ مل جاتا ہے۔ اگر وہ جان دینے اور بے وطن ہونے کے لئے پوری طرح تیار ہو جاتا ہے تو اسے صالح کا درجہ مل جاتا ہے اور اگر وہ ایسا کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہے تو اسے شہید کا درجہ مل جاتا ہے۔ اور اگر وہ صرف تیار ہی نہیں ہوتا بلکہ دوسروں کو تلقین کرتا ہے اور انہیں خدا تعالےٰ کی خاطر جان دینے اور بے وطن ہونے کی ترغیب دیتا ہے تو اسے صدیق کا درجہ مل جاتا ہے۔ اور اگر وہ ایسے مقام پر کھڑا ہو جاتا ہے کہ لوگ اس کی جان لیں اور بے وطن کردیں۔ تو یہ نبی کا مقام ہوتا ہے۔ نبی دشمن کے مقابلہ میں اکیلا کھڑا ہو جاتا ہے اور اپنے عمل سے دشمن کو دعوت دیتا ہے کہ وہ آئے اور اسے مارے یا وطن سے نکال دے۔

پس صراط مستقیم کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے آپ کو ایسے مقام پر لے آئیں کہ لوگ ہماری جان لینے کے لئے کھڑے ہو جائیں یا ہمیں اپنے وطن سے بے وطن کردیں۔ اگر تم ان دو چیزوں کو پیدا نہیں کرو گے تو تمہاری دعا رد کردی جائے گی اور تم منعم علیہ گروہ میں شامل نہیں ہوسکو گے۔ پس اگر ہم ہر نماز میں اھدنا الصراط المستقیم کی دعا مانگتے ہیں تو ضروری ہے کہ جو چیز ہم مانگتے ہیں وہ ہمارے ذہن میں ہو اور پھر اس کے لئے جو شرطیں قرآن کریم میں بیان فرمائی ہیں انہیں ہم پورا کریں۔ ورنہ اسے حاصل کرنا ممکن نہیں ہے۔

سلطان احمد پیر کوٹی واقف زندگی کوئٹہ

روزنامہ الفضل لاہور
۵ اگست ۱۹۵۰ء

# عزیز الحکیم کی طاقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگرچہ جماعت احمدیہ ایک بہت چھوٹی سی اور ایک بہت ہی چھوٹی سی جماعت ہے اللہ تعالیٰ نے اسکو یہ توفیق ارزانی کی ہے کہ ایک طرف تو یہ دشمن اسلام مسلمان کہلانے والے افراد اور جماعتوں کے حملوں سے اپنی حفاظت کرنے میں مصروف ہے تو دوسری طرف عیسائیت اور الحاد کی متحدہ طاقتوں کے خلاف کامیابی کے ساتھ جہاد فی سبیل اللہ کر رہی ہے۔ جس دن سے خدا کے مسیح موعود علیہ السلام نے اس جماعت کی بناء رکھی ہے۔ اسی دن سے یہ اپنوں اور بیگانوں کے بے پناہ تیروں کا نشانہ بنی ہوئی ہے۔ دشمنوں نے اس جماعت کو ایک دن بھی آرام کی سانس نہیں لینے دی۔ تمام باطل کی قوتیں یک دم اس پر نت نئے زور و شور سے ٹوٹ ٹوٹ پڑتی رہی ہیں۔ دشمنوں نے کوئی طریقہ اسکو مٹانے اور اسکو ملیامیٹ کرنے کا نہیں چھوڑا۔ کہلانے والے علمائے اسلام نے عوام کو بدظن کرنے کے لئے اس کے خلاف جھوٹ کذب اور افترا کے انبار لگا دیئے۔ مغرور اور خود پرست مولویوں نے ملک ملک میں پھر کر سیح جھوٹ پیش کر کے ہر ملک کے مسلمان کہلانے والے علماء و فضلا سے اس کے برخلاف کفر و ارتداد کے فتاوے حاصل کئے۔ اور اس کی لاتعداد کاپیاں چھپوا چھپوا کر تقسیم کیں۔ دیوانی اور فوجداری مقدمات بنا کر جھوٹی شہادتیں دیں۔ اور کھلے دشمنان اسلام آریوں اور عیسائیوں سے ملکر اس کا قافیہ تنگ کرنے کی کوشش کی۔ اس کے بائیکاٹ کئے گئے بچے اور بیویاں چھین لیں، برادری سے خارج کیا۔ محلوں سے نکلوایا۔ پانی تک بند کیا۔ رشتہ داروں کو بھڑکایا، خاکروبوں۔ بہشتیوں۔ حجاموں۔ دھوبیوں تک کو کام کرنے سے منع کیا۔ دفن کفن تک میں مزاحمتیں کیں۔ قبرستانوں سے مُردے اکھاڑ کر باہر پھینکے۔ بے تحاشہ فحش گالیاں دیں۔ زدوکوب کیا۔ عورتوں کو چارپائیوں کے پایوں کے تلے ہاتھ پاؤں دبا کر اوپر بھاری بوجھ رکھ کر عذاب دیئے۔ مسجدوں سے نکالا۔ مسجدیں چھین لیں مسجدوں کی تعمیروں میں روکاوٹیں ڈالیں۔ نماز پڑھتے ہوئے احمدیوں کی بے عزتیاں کیں۔ گندگی جسموں پر ہی نہ ڈالی۔ بلکہ پکڑ پکڑ کر مونہہ میں ڈالی۔ یہی نہیں ان کے گھروں اور مسجدوں پر اینٹیں اور پتھر برسائے۔ معصوموں کو زخمی کیا۔ معصوموں کو طرح طرح کے عذاب دے کر شہید کیا۔ چھرے گھونپے۔ لاٹھیوں اور کلہاڑیوں سے قتل کیا۔ دوکانیں اور فصلیں لوٹیں کھیت برباد کئے۔ سنگسار تک کیا۔

یہ سب کچھ کن لوگوں نے کیا۔ ان لوگوں نے جو اپنے آپ کو بزعم خود توحید کا واحد محافظ اور نبوت کا واحد پاسبان سمجھتے ہیں۔ جو نعرے لگاتے ہیں کہ "اسلام ہمارا ہے" جو کہتے ہیں کہ ہم ہی اسلام کے وارث ہیں۔ جو قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ کا آخری کلام مانتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ قرآن کریم میں تمام حکمت تمام خوبیاں۔ تمام فلسفہ حیات موجود ہے۔ جو "اسلام" کے معنے امن سمجھتے ہیں۔ جو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو اپنا راہ نما خیال کرتے ہیں۔

یہ سب کچھ ان لوگوں نے کیا جو قرآن کریم کی دن رات تلاوت کرتے ہیں۔ جو احادیث نبوی کے عالم کہلاتے ہیں۔ کیا اچھا نمونہ قرآن کی تعلیم کا انہوں نے پیش کیا؟ کیا اچھی نمائندگی انہوں نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاک اسوہ حسنہ کی کی؟ کیا اچھے قدم انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نقش قدم پر مارے؟

دنیا ان سے پوچھنے کا حق رکھتی ہے کہ کیا قرآن مجید کی یہی تعلیم ہے۔ جس پر عمل کر کے دکھایا ہے کیا "علے خلق عظیم" کے یہی نمونے ہیں جو تم نے پیش کئے ہیں کیا صدیق۔ فاروق۔ غنی۔ اور ابوتراب رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے یہی نقوش قدم چھوڑے ہیں جن پر تم چلے۔ نہیں نہیں کیا ان تمام ربانیوں نے ان تمام نیکوکاروں اور صالحین نے اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں۔ اماموں۔ اولیاء۔ اقطاب مجددین اسلام، عمر بن عبدالعزیز، امام ابو حنیفہؒ امام احمد حنبل۔ امام مالک اور امام شافعی علیہم الرحمۃ امام حسنؓ و حسینؓ۔ امام زین العابدینؒ، امام جعفرؒ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ۔ محی الدین ابن عربیؒ۔ امام غزالیؒ۔ امام ابن تیمیہؒ۔ امام ابن قیمؒ اور دیگر ہزارہا صلحاء، شہداء و صدیقین نے یہی سکھایا ہے؟ ہاں دنیا ان سے یہ پوچھ سکتی ہے؟ اور وہ اس کا کوئی جواب نہیں دے سکتے۔ کیونکہ جو جو کام انہوں نے کئے ہیں قرآن کریم ان کی مذمت کرتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ حسنہ ان کی تردید کرتا ہے۔ خلفائے راشدین۔ امام اقطاب مجددین اس کی نفی کرتے ہیں۔ یہ سب صرف مذمت۔ تردید اور نفی ہی نہیں کرتے۔ بلکہ ببانگ دہل پکار پکار کر کہہ رہے ہیں یہ وطیرے دشمنان انبیاء علیہم السلام کے ہیں۔

خیر ایک طرف تو جماعت احمدیہ کے راستہ میں یہ روکاوٹیں ہیں۔ جن کا تھوڑا سا نقشہ ہم نے اوپر کھینچ کر دکھایا ہے۔ اپنوں کے یہ بے پناہ حملے ہیں جن سے اسے اپنی جان بچانا ہے۔ اور ان کے حملوں کو بیکار کرنا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس خود حفاظتی میں جماعت احمدیہ کی بہت بڑی قوت ضائع ہوتی ہے۔ ان دشمنان خدا و رسول نے ان اپنوں نے اس کے لئے اتنی بڑی بڑی مصیبتیں کھڑی کی ہیں۔ کہ اگر جماعت کے سر پر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ نہ ہوتا۔ تو ان فرزندان اسلام۔ محبان خدا اور فدایان ختم الرسل صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں آج تک اس کا نام ونشان تک مٹ چکا ہوتا۔ اور جیسا کہ یہ لوگ دعاوی کرتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اس پاک عمارت کی اینٹ سے اینٹ بج چکی ہوتی۔ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کانٹوں کے راستہ پر اپنا دامن بچاتی ہوئی منزل مقصود کی طرف قدم بڑھاتی چلی جاتی ہے۔ ٹھوکریں کھا کھا کر اٹھتی ہے۔ اور آگے ہی آگے چلی جاتی ہے۔ اس کے یہ مہربان نت نئے طریقہ اس کی ایذا دہی کے لئے ایجاد کرتے ہیں۔ نئے نئے جھوٹ اور نئی نئی افترائیں اس کے خلاف گھڑتے ہیں۔ نادان بے سمجھ مسلمانوں کو اشتعال پر اشتعال دلاتے ہیں۔ جو بھڑک کر غریبوں اور معصوموں کو طرح طرح کی تکالیف دیتے۔ اور طرح طرح کے مصائب میں مبتلا کرتے ہیں یہی نہیں انگریزوں کے عہد میں بھی اقبال جیسی شخصیت نے انگریزوں سے احمدیت کو مٹانے کی درخواست کی۔ اور اب جب سے حکومت مسلمانوں کی قائم ہوئی ہے۔ تو حکومت کو اور حکومت کے متعصب افسروں کو اکسا کر احمدیوں کو طرح طرح کے نقصانات پہونچائے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خدا جانے اس جماعت کا کلیجہ کس بلا کا بنایا ہے۔ یہ سب کچھ سہتی ہے۔ لیکن اپنی منزل سے ایک انچ نہیں سرکتی۔ سینے چھلنی ہوگئے ہیں تو ہو گئے۔ سر پھٹ گئے ہیں تو پھٹ گئے۔ پاؤں میں ناسور ہو گئے ہیں تو ہو گئے ہیں رگ رگ سے خون ٹپکتا ہے تو ٹپکا کرے۔ راستہ میں مصیبتوں کے ہمالہ کھڑے ہیں تو ہوا کریں۔ یہ جماعت ہے کہ اپنا کام کرتی چلی جاتی ہے۔ ان تمام روکاوٹوں ان تمام مصیبتوں کے باوجود وہ دوستی لڑی میں پروئی اللہ تعالیٰ کی امانت کے پھول دوست دشمن سب کو تقسیم کرتی چلی جاتی ہے۔

ہاں ہاں خدا تعالیٰ کا کلام ہے کہ وہ ایک طرف تو اپنوں کے حملوں کا جواب دیتی جا رہی ہے تو دوسری طرف دنیا کے کناروں پر اسلام کی شمعیں جلاتی چلی جا رہی ہے ماشاء اللہ ماشاء اللہ دوست اور دشمن ششدر اور حیران ہیں۔

کہ یہ کیا ہو رہا ہے کوئی کہتا ہے کہ جو کام اس چھوٹی سی جماعت نے کر کے دکھایا ہے وہ کام تمام دنیا کے مسلمان کر کے نہیں دکھا سکتے۔ پہلے دشمن جماعت کے خلاف کفر و ارتداد کے فتوے لگواتا تھا۔ تو آج اسکو یہ گلہ ہے کہ وہ مسلمانوں کو کافر سمجھتی ہے۔ اور ان کے بچوں کا جنازہ بھی نہیں پڑھتی۔ اسکو روکو ورنہ یہ ہم سب کو نگل جائے گی۔ اب تو بڑے بڑے اسٹکبار والے بڑے بڑے کبر و نخوت والے علماء بھی خوفزدہ ہو کر چیخ اٹھے ہیں۔ کہ احمدیوں کی تبلیغی جدوجہد کو سرکاری طور پر روکنا چاہیئے۔ اور اپنی بے بسی اپنی شکست فاش کا اقرار کرتے ہیں۔ چنانچہ احراریوں کے آرگن "آزاد" مورخہ ۳ راگست کی اشاعت میں پہلے صفحہ پر جو لکھتے ہیں "ملتان میں احرار ورکنگ کمیٹی کا اجلاس" کے عنوان سے احمدیت کے خلاف کچھ قرار دادیں شائع ہوئی ہیں۔ یہ تمام قرار دادیں احراریوں اور ان کے حواریوں کا کھلا کھلا اعتراف شکست ہے۔ یہ قرار دادیں احمدیت کی فتح مبین پر دشمن کی مہر تصدیق ہے۔ ان قرار دادوں میں جن میں سیلوں نانچ قادیان موجود ہیں۔ یہ گویا احراریوں نے اپنے ہاتھ سے اپنی موت کا اعلان کیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جماعت احمدیہ ایک چھوٹی سی ایک بہت چھوٹی سی جماعت ہے۔ مسکین عاجز گالیاں کھا کر دعائیں دیتی ہے۔ اینٹوں اور پتھروں کی بارش کا جواب پھولوں کی بارش سے دیتی ہے۔ کوئی طاقت ہے ضرور اسکے پیچھے کوئی بہت بڑی طاقت ہے۔ ہاں ہاں طاقت ہے سب سے بڑی طاقت۔ اس کی طاقت جس نے سب طاقتوں کو پیدا کیا ہے

عزیز الحکیم کی طاقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# فتنۂ دجّال کی دو شاخیں ـــــ عیسائیت اور اشتراکیت

## دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا نہ کمیونزم

## کمیونزم کی تباہی کے متعلق خدائی نوشتے

از مکرم شیخ عبدالقادر صاحب گا ئلپوری

(۴)

### روس کے اقتصادی نظام کا ذکر احادیث میں

روس کے اقتصادی نظام کے متعلق حضرت حزقی ایل کی پیشگوئی کے مندرجہ ذیل الفاظ قابل غور ہیں:۔

"کیا تو نے اپنا غول اس لئے جمع کیا ہے۔ کہ تو مال چھین لے۔ سونا چاندی اپنے قبضہ میں کر لے۔ مواشی لے جائے۔ سرمایہ دار کو پکڑے۔ اور بڑی لوٹ حاصل کرے"۔

اس سے ظاہر ہے۔ کہ باوجود عالمگیر مساوات اور قیام امن عالم کے بلند بانگ دعاوی کے دوسرے نظاموں کی طرح روس کا اقتصادی نظام غیر ممالک کے لئے سوائے لوٹ کھسوٹ کے اور کچھ نہ ہوگا۔ وہ غیر ممالک کا سونا۔ چاندی لوٹنے کے لئے اور اعلیٰ خزائن پر قبضہ کے لئے ان پر حملہ کرے گا۔ مقصد یہ ہوگا۔ کہ دوسرے ممالک ہمیشہ کے لئے روس کے اقتصادی غلام بن کر رہ جائیں۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہہ لیجئے۔ کہ روس کا پروگرام یہ ہے۔ کہ ساری دنیا کو ایک اشتراکی جیل خانے میں بدل کر خود اس جیل خانہ کا جیلر یا وارڈن بن جائے۔ اور سب قیدیوں سے برابر کی محنت لے کر انہیں برابر کا روٹی کپڑا دے دیا جائے۔ روس کے اس اقتصادی پروگرام کا ذکر احادیث میں بھی ملتا ہے۔ ان احادیث کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ دجال کے قبضہ میں اکتساب رزق کے سب ذرائع ہوں گے۔ جو لوگ اس کا انکار کریں گے۔ وہ قحط زدہ ہو جائیں گے۔ ان کے مال اور مواشی باقی نہ رہیں گے۔ نہ زراعت سے وہ کچھ حاصل کر سکیں گے۔ لیکن جو اسکی پیروی کریں گے۔ وہ اس کے ہاتھوں کھائیں پئیں گے۔ اور سیر ہوں گے۔ چنانچہ فرمایا:۔

(ا) "دجال کے لئے زمین کی سبزی اور اسکی زراعت مسخر کر دی جائیگی۔ جو اسکی پیروی کرے گا۔ وہ اسے کھلائے گا۔ اور اسے کافر بنا لیگا۔ اور جو اسکی نافرمانی کریگا۔ اسے سراسر محروم کر دیگا۔ اور اس سے رزق روک لے گا۔" کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۹۰

(ب) دجال ایک قوم کے پاس آئے گا۔ اپنی دعوت دیگا۔ تو وہ اس پر ایمان لاویں گے۔ سو وہ آسمان کو حکم دے گا۔ اور وہ مینہ برسائے گا۔ اور زمین کو حکم دے گا۔ تو وہ اگائیگی۔ ...... پھر ایک اور قوم پر آئے گا۔ اور انہیں بلائے گا۔ وہ اسکی بات کو رد کر دیں گے۔ وہ ان سے روگردانی کر لیگا۔ پس وہ قحط زدہ ہوں گے۔ ان کے ہاتھوں میں ان کے مالوں میں سے کچھ نہ رہے گا۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۴۷۳)

(ج) اس کے ساتھ روٹیوں کے پہاڑ ہوں گے۔ اور لوگ تکلیف میں ہوں گے۔ سوائے اس کے جو اسکی پیروی کریں۔ (کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۱۰)

ذرائع اکتساب رزق تو مغربی سرمایہ دارانہ نظام نے بھی اپنے تصرف میں کر رکھے ہیں۔ لیکن زیادہ تر یہ احادیث روسی نظام اقتصاد پر صادق آتی ہیں۔ جس میں اقتصادی آزادی عنقا ہے۔ اور مکمل اقتصادی غلامی موجود۔

ان احادیث سے اظہر من الشمس ہے۔ کہ اشتراکیت فتنۂ دجال کی ایک شاخ ہے۔

### کمیونزم کی تباہی کے متعلق المصلح موعود کا ایک کشف

صحف سماوی اور احادیث سے ہم ثابت کر چکے ہیں۔ کہ کمیونزم فتنہ دجال کی ہی ایک شاخ ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فتنۂ دجال سے مراد عیسائیت کا فتنہ لیتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی اس فتنہ کی دوسری عظیم الشان شاخ کے متعلق فرماتے ہیں۔ کہ یہ بالکل ممکن ہے۔ کہ میرے بعد کوئی اور مسیح ابن مریم بھی آوے۔ اور بعض احادیث کی رو سے وہ موعود بھی ہو۔ اور کوئی ایسا دجال بھی آوے۔ جو مسلمانوں میں فتنہ ڈالے۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۲۹۸) دوسری جگہ فرماتے ہیں۔ کہ اس مسیح کو بھی یاد رکھو۔ جو میری نسل اور ذریت سے آئیگا۔ حدیث کی کئی پیشگوئیاں اس کے ذریعہ پوری ہونگی" (ازالہ اوہام صفحہ ۱۵۶ ملحقہ صفحہ ۱۶ تا صفحہ ۱۸)

یہ دوسرے مسیح المصلح الموعود ہیں۔ جن کے ہاتھ سے فتنۂ دجال کی دوسری شاخ اشتراکیت نے نیست و نابود ہونا ہے۔ چنانچہ آپ اسلام کے اقتصادی نظام کے آخر میں فرماتے ہیں:۔

"حزقی ایل نبی کا کلام وہ ہے۔ ...... جو آج سے دو ہزار پانچ سو سال پہلے نازل ہوا۔ جبکہ روس کو کوئی جانتا بھی نہیں تھا۔ اور کسی کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہیں آسکتی تھی۔ کہ روس اتنی طاقت حاصل کر لیگا۔ کہ غیر اقوام میں دخل اندازی شروع کر دیگا۔ اور ان کے سونے چاندی کو جمع کرنے لگ جائیگا۔ پس غور کرو۔ کہ کتنی عظیم الشان پیشگوئی ہے۔ جو روس کے متعلق کی گئی۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئی موجود ہے۔ جس میں آپ کو زارِ روس کی تباہی کی خبر دی گئی۔ اور دنیا نے دیکھ لیا۔ کہ وہ پیشگوئی پوری ہو گئی۔ آپ کی دوسری پیشگوئی یہ ہے۔ کہ ایک دن روس کی حکومت بدل کر ایسے رنگ میں آجائے گی۔ کہ اس کا عصا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ میں دیا جائیگا۔ جس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہ دیکھا۔ کہ آپ کو قیصر و کسریٰ کے خزانوں کی کنجیاں دی گئی ہیں۔ مگر وہ کنجیاں آپؐ کی بجائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں آئیں۔ اسی طرح گو زارِ روس کے عصا کے متعلق یہ دکھایا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے وہ عصا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ میں دیا۔ مگر انبیاء کے ذریعہ جو پیشگوئیاں کی جاتی ہیں۔ وہ سب کی سب ان کے ہاتھ پر پوری نہیں ہوتیں۔ بلکہ ان میں سے اکثر ان کی جماعتوں کے ذریعہ پوری ہوتی ہیں۔ اور اس پیشگوئی کے متعلق بھی ایسا ہی ہوگا۔ یہ خیالی بات نہیں۔ بلکہ ہم یہ یقین رکھتے ہیں۔ کہ روس کی خرابیوں کو درست کرنا اور اس کے نظام کی اصلاح کرنا اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد کیا ہے۔ اور ایک دن روس کے لوگ جماعت احمدیہ میں داخل ہو کر اس کے بیان کردہ نظام کو اپنے ہاں جاری کریں گے۔ پس جلد یا بدیر کمیونزم کا نظر آنے والا زبردست خطرہ دور ہو جائے گا۔ اور لوگوں کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ دنیا کی خرابیوں کی اصلاح اور ان کے دکھوں کا علاج صرف اسلامی تعلیم میں ہی پایا جاتا ہے۔

### کمیونزم کی تباہی کے متعلق ایک رؤیا

چوبیس سال کی بات ہے۔ میں نے ایک رؤیا میں دیکھا۔ کہ ایک بہت بڑا میدان ہے جس میں میں کھڑا ہوں۔ اتنے میں میں کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک عظیم الشان بلا جو ایک بہت بڑے اژدہا کی شکل میں ہے دور سے چلی آرہی ہے۔ وہ اژدہا دس بیس گز لمبا ہے۔ اور ایسا موٹا جیسے کوئی بڑا درخت ہو۔ وہ اژدہا بڑھتا چلا آتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا وہ دنیا کے ایک کنارے سے چلا ہے۔ اور درمیان میں جس قدر چیزیں تھیں ان سب کو کھاتا چلا آرہا ہے۔ یہاں تک کہ بڑھتے بڑھتے وہ اژدہا اس جگہ پہنچ گیا۔ جہاں ہم ہیں۔ ......... اس کے بعد ..... اس نے مجھ پر حملہ کر دیا ...... جس وقت اژدہا میرے پاس پہنچا۔ میں کود کر ایک چارپائی ...... پر پاؤں رکھ کر کھڑا ہو گیا۔ ...... جب اژدہا چارپائی کے قریب پہنچا۔ تو کچھ لوگ مجھے کہتے ہیں۔ کہ آپ اس کا مقابلہ کس طرح کر سکتے ہیں۔ جبکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرما چکے ہیں۔ لایدان لاحد لقتالھما۔ اسی وقت مجھے محسوس ہوتا ہے۔ کہ یہ سانپ کا حملہ دراصل یاجوج اور ماجوج کا حملہ ہے۔ کیونکہ یہ حدیث ان کے بارہ میں ہے۔ میں اس وقت یہ خیال کرتا ہوں۔ کہ یہ دجال بھی ہے اتنے میں وہ اژدہا میری چارپائی کے قریب پہنچ گیا۔ اور میں نے اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا دیئے اور اللہ تعالےٰ سے دعا مانگنی شروع کر دی۔ اسی دوران میں ان احمدیوں سے جنہوں نے مجھے مقابلہ کرنے سے منع کیا تھا۔ اور کہا تھا کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم یہ فرما چکے ہیں۔ کہ یاجوج اور ماجوج کا مقابلہ دنیا کی کوئی طاقت نہیں کریگی میں کہتا ہوں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جو کچھ فرمایا تھا۔ وہ یہ ہے۔ ...... کہ کسی کے پاس کوئی ایسا ہاتھ نہیں ہوگا۔ جس سے وہ ان کا مقابلہ کر سکے۔ مگر میں نے اپنے ہاتھ مقابلہ کے لئے اسکی طرف نہیں بڑھائے۔ بلکہ اپنے دونوں ہاتھ خدا کی طرف اٹھا دیئے ہیں۔ اور خدا کی طرف ہاتھ اٹھا کر فتح پانے کے امکان کو رسول کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے رد نہیں فرمایا۔ غرض میں نے دعا کرنی شروع کر دی۔ کہ اے خدا مجھ میں تو طاقت نہیں۔ کہ میں اس فتنہ کا مقابلہ کر سکوں۔ لیکن تجھ میں سب طاقت اور قدرت ہے۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں۔ کہ تو اس فتنہ کو دور فرما دے۔ جب میں نے دعا کی۔ تو میں نے دیکھا۔ کہ آسمان سے اس اژدہا کی حالت میں تغیر پیدا ہونے لگا۔ ...... اس کے نتیجہ میں

اس اژدہا کے جوش میں کمی آنی شروع ہوگئی اور آہستہ آہستہ اس کی تیزی بالکل کم ہوگئی ...... بالآخر وہ اژدہا پانی بن کر بہ گیا۔ اور میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ دیکھو دعا کا کیا اثر ہوا۔ بے شک میرے اندر طاقت نہیں تھی کہ میں اس کا مقابلہ کر سکتا لیکن میرے خدا میں تو طاقت تھی کہ وہ اس خطرہ کو دور کر دیتا۔"

(اسلام کا اقتصادی نظام صفحہ ۱۱۱ تا ۱۱۳)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ رویا کوئی معمولی رویا نہیں بلکہ ایک عظیم الشان کشف ہے۔ اور اس لحاظ سے اس کی عظمت میں اور اضافہ ہو جاتا ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ کشف اس سلسلۂ انذار کی آخری کڑی ہے جس کے متعلق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے دجال کے فتنہ سے نہ ڈرایا ہو۔ اس کشف کے پیچھے پیشگوئیوں کی ایک مسلسل زنجیر ہے۔ چنانچہ فتنہ دجال انبیاء کو ایک بہت بڑے اژدہے کی شکل میں دکھایا گیا ہے جس سے مقابلہ کرنے کی کسی میں طاقت نہیں۔ مسیح موعودؑ کی دعا کے باعث محض اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے اس کا قتل مقدر تھا۔ آج نبیوں کے جو صحیفے ہمیں ملتے ہیں ان میں آخری زمانہ کے اس اژدہا کا ذکر ہمیں ملتا ہے چونکہ اس اژدہا کا قتل مصلح موعود کے زمانہ میں مقدر تھا۔ اس لئے وہ کشف جو انبیاء کو دکھایا گیا آپ کو اس کی پوری تفصیلات سے آگاہ کیا گیا۔ پیشگوئیوں کے متعلق اللہ تعالیٰ کا یہ دستور ہے کہ جب تک کوئی عظیم الشان پیشگوئی بعد میں نہ ہو وہ درمیان میں آنے والے نبیوں اور ولیوں کے ذریعہ برابر دہرائی جاتی ہے۔ آخر قبل از وقت اس موعود کو اس کی تفصیلات سے آگاہ کیا جاتا ہے جس کے زمانے میں اس پیشگوئی نے پورا ہونا ہوتا ہے۔ اب آپ غور کریں کہ یہ پیشگوئی آدم سے شروع ہوئی درمیان کے نبیوں نے اسے دہرایا۔ سب سے زیادہ تفصیلات سے نبی عربی صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو آگاہ کیا۔ آخر جس موعود کے زمانہ میں اس پیشگوئی نے پورا ہونا تھا اس کو اس پیشگوئی سے دوبارہ آگاہ کیا گیا۔ پیشگوئیوں کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ کا کیا ہی پُرحکمت طریق ہے۔

صحف سماوی کے مطالعہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ انبیائے کرام نے آخری زمانہ کے اس اژدہا سے اپنی اپنی قوم کو ڈرایا ہے۔ بائیبل میں سب سے پہلے حضرت ایوب علیہ السلام کے صحیفہ میں اس کا نشان ملتا ہے۔ آپ کو ایک خوفناک اژدہا دکھایا گیا جس کی طاقت بے مثال ہے۔ جس سے کوئی شخص مقابلہ نہیں کر سکتا۔ انجام کار اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں سے یہ تباہ ہوگا۔ (ایوب ۴۱ باب)

اس کے بعد کے انبیاء اس پیشگوئی کو دہراتے آئے ہیں۔ آخر حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے اپنے مکاشفات میں اس اژدہا کی پوری تفصیلات دنیا کے سامنے پیش کی ہیں۔

(مکاشفات ۱۲ باب تا ۲۰)

پھر حضرت رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے نہایت وضاحت سے دجال کے نشانات سے دنیا کو اطلاع دی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی یہی اژدہا دکھایا گیا جسے انبیاء اپنے کشوف میں دیکھتے آئے۔ آپ کے ساتھ اس اژدہا کی اس شاخ کا تعلق تھا جو عیسائیت کے رنگ میں ظاہر ہوئی۔ اس لئے آپ کا کام کسر صلیب بتایا گیا۔ مصلح موعود کے ساتھ چونکہ اس اژدہا کی دوسری شاخ اشتراکیت کا بھی تعلق تھا اس لئے اس پیشگوئی سے مصلح موعود کو بھی آگاہ کیا گیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مذکورہ کشف درج ذیل ہے۔ دوسرے انبیاء کے کشوف آئندہ اشاعت میں پیش کئے جائیں گے۔ ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۰۶ء کو آپ رویا میں دیکھتے ہیں کہ:-

"ایک بڑا سانپ ہے جس کی گردن گمھ (مرغابی) کی طرح بڑی ہے وہ میرے پیچھے دوڑا۔ میں ایک اونچی جگہ دیوار پر چڑھ گیا اور اس کو مخاطب کر کے کہا

**خدا قاتل تو باد۔ مرا از دستِ تو محفوظ دارد**" (یعنی خدا خود ہی تیرا قاتل ہو اور مجھے تیرے شر سے محفوظ رکھے)

اس کے بعد یہ نظارہ دیکھا کہ گویا میں اس سانپ پر سوار ہوں اور اس سانپ کی گردن میرے ہاتھ میں ہے اور وہ چاہتا ہے کہ الٹ کر مجھے کاٹے۔ تب میں نے زیادہ سر کے قریب سے اس کو پکڑا تا کہ وہ کاٹ نہ سکے۔" (تذکرہ صـــ ۵۵۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس اژدہا کو دوبارہ رویا میں دیکھتے ہیں۔ اس رویا میں آپ اس اژدہا کی دو ٹانگیں دیکھتے ہیں۔ ایک ٹانگ تو پتلی ہے اور ایک بھینس یا ہاتھی کی طرح موٹی ہے یہ دونوں ٹانگیں کٹ جاتی ہیں اور اس اژدہا کا کام تمام ہو جاتا ہے (تذکرہ صـــ ۶۲۳)

یہ بالکل ممکن ہے کہ دو ٹانگوں سے مراد دجال کی دو شاخیں عیسائیت اور اشتراکیت ہو اشتراکیت عیسائیت کے مقابلہ میں زیادہ خوفناک اور عظیم تر تحریک ہے۔ یا یہاں اشتراکیت کی دو شاخیں مراد ہوں جن کی خبر رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے دی ہے کہ دجال آئے گا اور اس کی ایک شاخ منگولین نسل سے تعلق رکھنے والی قومیں ہوں گی۔

یہی نہیں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک واضح پیشگوئی میں یاجوج ماجوج یعنی روس اور انگریز کی جنگ کا ذکر کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ دونوں قومیں پہلے دوسروں کو مغلوب کر کے پھر ایک دوسرے پر حملہ کریں گی جماعت احمدیہ کو مؤخر الذکر کے حق میں فتح کی دعا کرنی چاہیئے۔ (ازالہ اوہام صـــ ۵۰۸)

جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دہریت کا علمبردار روس انجام کے لحاظ سے گر جائے گا۔

## اعلان متعلق انتخابات عہدیداران جماعتہائے احمدیہ پاکستان

جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اکثر جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی طرف سے ابھی تک عہدیداران کا انتخاب ہو کر موصول نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے جماعتوں کے کاروبار اور نظام میں سخت نقص واقع ہو رہا ہے۔ اس لئے جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ جن جماعتوں نے ابھی تک انتخاب کر کے نہیں بھجوایا۔ وہ فوری طور پر حسب قواعد انتخاب کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ جہاں چند افراد جماعت بھی ہوں وہاں بھی نظام قائم ہونا نہایت ضروری ہے

ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

## تقرر امراء

مندرجہ ذیل امرا کا انتخاب ازیکم مئی ۵۰ء تا ۳۰ اپریل ۵۳ء حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرما لیا ہے۔ جملہ جماعتہائے متعلقہ نوٹ فرما لیں۔

| نمبر شمار | جماعت | عہدہ | نام منتخب شدہ |
|---|---|---|---|
| ۱ | سیالکوٹ | امیر | بابو قاسم الدین صاحب |
| ۲ | پاکپتن | " | چودھری غلام احمد صاحب |
| ۳ | کیمبل پور | " | شیخ محمد صدیق صاحب |
| ۴ | جڑانوالہ | " | ڈاکٹر محمد انور صاحب |
| ۵ | چنیوٹ | " | شیخ فضل احمد صاحب |
| ۶ | چک ۹۸ شمالی سرگودھا | " | ملک غلام نبی صاحب |
| ۷ | سرگودھا | " | مرزا عبد الحق صاحب |
| | " | نائب امیر | چودھری غلام رسول صاحب |
| ۸ | راولپنڈی | امیر | چودھری احمد جان صاحب |
| | " | نائب امیر | بابو اللہ بخش صاحب ریٹائرڈ پوسٹماسٹر |
| ۹ | سرائے نورنگ بنوں | امیر | صاحبزادہ محمد طیب صاحب |
| ۱۰ | ڈسکہ ضلع سیالکوٹ | " | چودھری احمد محمود نصر اللہ خانصاحب |
| | " | نائب امیر | بابو محمد ابراہیم صاحب |
| ۱۱ | درگانوالی ضلع سیالکوٹ | امیر | مولوی اللہ دتا صاحب |
| | | " | چودھری محمد حسین صاحب |

ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

## حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی علالت!

ربوہ سے اطلاع آئی ہے کہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی طبیعت بہت علیل ہے۔ ان کے مثانہ میں تکلیف ہے اور پیشاب بہت درد سے آتا ہے۔ جس کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مفتی صاحب کو جلد صحت عطا فرمائے۔

خاکسار محمد اسمٰعیل پانی پتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دسواں سالانہ اجتماع — ۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۵۰ء

## خدام زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں

### "خادم وہی ہوتا ہے جو آقا کے قریب رہے"

ایک اجتماع کے موقعہ پر جب خدام کی حاضری کم ہوئی۔ تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"پس میں ان خدام کے توجہ نہ کرنے کی وجہ سے جو اس جلسہ میں نہیں آئے افسوس اور تعجب کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ اور انہیں بتانا چاہتا ہوں۔ کہ خدام الاحمدیہ کی غرض ان میں یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ وہ احمدیت کے خادم ہیں اور خادم وہی ہوتا ہے جو آقا کے قریب رہے۔ جو خادم اپنے آقا کے قریب نہیں رہتا وہ وقت کے لحاظ سے وہ خادم نہیں کہلا سکتا۔"

(سالانہ اجتماع ۱۹۴۱ء)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مندرجہ بالا ارشاد خدام کے سامنے ہے اس سے ظاہر ہے کہ خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں شمولیت کس قدر ضروری ہے اور اجتماع میں نہ شامل ہونے والے خدام کے متعلق حضور کی کیا رائے ہے

خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض "ان میں یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ وہ احمدیت کے خادم ہیں" "اور خادم وہی ہوتا ہے جو آقا کے قریب رہے"

پس اراکین مجالس خدام الاحمدیہ اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں۔ اور بار بار اپنے آقا کے قریب رہنے کے لئے ربوہ آئیں۔ یہ اجتماع بھی اسی قسم کا قرب حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اور اس سال تو چونکہ سارا اجتماع حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نگرانی میں ہو رہا ہے۔ اور امید ہے کہ حضور اجتماع کے دوران میں زیادہ وقت خدام میں رہیں گے۔ اس لئے اس سے بڑھ کر آقا کا قرب حاصل کرنے کا اور کون سا موقعہ ہو سکتا ہے۔ اس نادر موقعہ سے فائدہ نہ اٹھانا احساس کی کمی پر دلالت کرتا ہے۔

خدام الاحمدیہ کا اجتماع جلسہ سالانہ کے علاوہ دوسری تاریخوں میں اس لئے منعقد ہوتا ہے تا خدام اپنی مجلس کی اہمیت کو سمجھیں۔ اپنے فرض کو پہچانیں۔ اور اپنے اجتماع میں شامل ہونے کے لئے قربانی کریں۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں عام تعطیلات ہوتی ہیں۔ اس لئے گو اس میں شامل ہونا قربانی ہے۔ کیونکہ احباب کو خاص طور پر خرچ کرنا پڑتا ہے پھر بھی چھٹیوں کی وجہ سے کوئی روک نہیں ہوتی لیکن ان چھٹیوں کے علاوہ محض اجتماع میں شمولیت کے لئے چھٹیاں حاصل کر کے آنا یقیناً اس امر کا اظہار ہے۔ کہ خدام اپنی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ اور ہر حالت میں اجتماع میں شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔

اس طرح خدام کو ایک اور موقعہ مل جاتا ہے۔ جب وہ اپنے مرکز میں آکر اپنے آقا کی مقدس باتیں سنتے اور اپنے ایمان کو بڑھاتے ہیں۔

پس ہر خادم کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ اپنے اجتماع میں شامل ہو۔ اور خود موقعہ پر پہنچ کر ان تمام کارروائیوں میں حصہ لے۔ جو خدام کی تربیت کے لئے یہاں کروائی جاتی ہیں اور ان باتوں کو سیکھ کر پھر اپنے مقام پر جا کر دوسروں کو سکھائے۔

ہر مجلس کی نمائندگی نہایت ضروری ہے

ہر مجلس اپنے خدام کی کل تعداد پر ہر بیس یا بائیس کی کسر پر ایک نمائندہ ضرور بھجوائے۔ جو شوریٰ کی کارروائی میں اپنی مجلس کی رائے پیش کر سکے۔ نمائندوں کا تقرر بذریعہ نامزدگی نہیں بلکہ بذریعہ انتخاب ہونا چاہیئے۔

نمائندگان کی اطلاع دس اکتوبر تک مرکز میں آجانی ضروری ہے۔ اطلاع کے ساتھ یہ بھی درج ہو۔ کہ نمائندگان کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوا ہے

امید کی جاتی ہے کہ خدام اپنے اس نہایت اہم اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں پوری تیاری کے ساتھ شامل ہونے کی کوشش کریں گے۔ اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے۔

(نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## اخبار کی قیمت

جن احباب کی قیمت اخبار اگست ۱۹۵۰ء میں ختم ہو رہی ہے۔ ان کی فہرست شائع ہو چکی ہے۔ مہربانی فرما کر قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ وی۔پی کا انتظار نہ کریں۔ وی۔پی کا خرچہ زائد برداشت کرنا پڑتا ہے اور بعض دفعہ وی۔پی کئی کئی ہفتہ بلکہ مہینے لیٹ ہو جاتا ہے۔

# چندہ تعمیر مسجد ربوہ کا سو فیصدی وعدہ پورا کرنے والے احباب

| | |
|---|---|
| مرزا سیف اللہ خان صاحب ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول رحیم یار خان ریاست بہاولپور | ۱۵/- |
| کیپٹن بشیر محمد صاحب آئینہ ضلع شیخوپورہ | ۱۱/- |
| سید لال شاہ صاحب " از صاحبزادہ صاحب | ۲۵/- |
| رؤف احمد صاحب " | ۵/- |
| سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال | ۱۵/- |
| چوہدری محمد عالم صاحب سیدوالا ضلع شیخوپورہ | ۲۵/- |
| منشی محمد اکرم صاحب " " | ۱۰/- |
| چوہدری بشیر احمد صاحب " " | ۵/- |
| محمد شفیع صاحب " " | ۱/- |
| آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ گل محمد صاحب مرحوم | ۵/- |
| سید علی صاحب ہیڈ ماسٹر سانگلہ ہل " | ۱۰/- |
| بابا نواب دین صاحب مریدکے " | ۲/۸/- |
| رحمت بی بی صاحبہ شیخوپورہ " | ۵/- |
| راج بی بی صاحبہ بھاگا بھٹیاں " | ۲۱/- |
| چوہدری محمد بشیر صاحب شاہدرہ ٹاؤن " | ۸/- |
| حکیم علی احمد صاحب میراں پور " | ۶/- |
| حسن بیگم صاحبہ چک ۱۸ چوہے جھاڑ " | ۲/- |
| ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب چک ۱۶ " | ۱/- |
| شیخ محمد بشیر صاحب مریدکے " | ۵/- |
| چوہدری نواب الدین صاحب چک دھینڈہ " | ۳/۸ |
| نور احمد صاحب چک ۳۳ " | ۵/- |
| مبارکہ بیگم صاحبہ منڈی مریدکے " | ۵/- |
| عبد المجید صاحب ڈھاباں سنگھ منڈی " | ۴/- |
| ڈاکٹر خیر الدین صاحب وٹرنری اسسٹنٹ شاہکوٹ ضلع شیخوپورہ | ۱/۴ |
| ماسٹر فقیر اللہ صاحب مشرق پور ٹاؤن ضلع شیخوپورہ | ۳/- |
| ڈاکٹر عبد الستار صاحب چک ۲۴ چک جھمرہ ضلع لائل پور | ۵/- |
| اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبد الستار صاحب چک ۲۴ چک جھمرہ ضلع لائل پور | ۲/- |
| ظہور احمد شاہ صاحب بی۔ایس۔سی چک ۲۴ چک جھمرہ ضلع لائل پور | ۵/- |
| مقبول احمد صاحب جماعت ہشتم چک ۲۴ چک جھمرہ ضلع لائل پور | ۲/- |
| مسعود احمد صاحب چک ۲۴ چک جھمرہ ضلع لائل پور | ۱/- |
| عطیہ بیگم صاحبہ اہلیہ ظہور احمد شاہ صاحب " | ۲/- |
| عبد الرحیم صاحب ولد منظور احمد صاحب (دو سالہ بچہ) " | ۱/- |
| نسیم اختر صاحبہ متعلمہ جماعت سوم " | ۱/- |
| شمیم اختر صاحبہ " " اوّل " | ۱/- |
| سید محمد محسن شاہ صاحب " | ۱/- |
| اہلیہ صاحبہ " " | ۱/- |
| سید عبد الغنی صاحب " | ۱/- |
| اہلیہ صاحبہ " " | ۱/- |
| امۃ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ عبد المنان " | ۱/- |
| محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب " | ۱/- |
| بشیر احمد صاحب ولد حکیم عبد الرحمٰن صاحب " | ۱/- |
| عبد المنان صاحب " " | ۱/- |
| جمیلہ بیگم مرحومہ ہمشیرہ سید عبید اللہ شاہ صاحب " | ۲/- |
| سید عبید اللہ شاہ صاحب " | ۶/- |
| مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید عبید اللہ شاہ صاحب " | ۵/- |

(نظارت بیت المال ربوہ)

## کلرکوں کی ضرورت

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ میں چند میٹرک پاس یا مولوی فاضل پاس کلرکوں کی ضرورت ہے۔

جو امیدوار مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں رہائش کے خواہشمند ہوں۔ اور یہ شوق رکھتے ہوں۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی صحبت سے فیضیاب ہوتے رہیں۔ اور سلسلہ کی خدمت کر کے ثواب حاصل کریں۔ ان کے لئے اچھا موقعہ ہے۔ مگر ایسے امیدوار درخواست کریں۔ جو باقاعدہ کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

## درخواست ہائے دعا

عزیز سعید احمد صاحب فاروقی کارکن فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی اہلیہ بوجہ زچگی بیمار ہیں۔ احباب سے التماس ہے کہ عزیزہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے شفا بخشے۔ (محمد نذیر فاروقی)

(۲) ہمارے خلاف مدراس کورٹ میں دو مقدمات ہیں۔ ایک جائداد کا مقدمہ ہے جس کو ایک ہندو نے دائر کیا ہے۔ دوسرا انکم ٹیکس ہے۔ اور پیروی کرنے کے لئے کوئی نہیں۔ میں نے جانے کی کوشش کی پرمٹ نہیں ملا۔ وہاں صرف میری والدہ صاحبہ اور چھوٹے بھائی اور بہنیں ہیں۔ وہ بہت پریشان ہیں۔ اور اس کا فیصلہ بھی جلد ہونے والا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے (مبارک احمد فضل عمر ہوسٹل لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اعلان منجانب دار القضاء ربوہ

مکرم ناظم صاحب جائداد ربوہ نے مکرم چوہدری نبی احمد صاحب واقف زندگی پسر مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب کے خلاف جو درخواست دے رکھی ہے اس کی اپیل کی آخری سماعت بورڈ قضاء فرمائے گا۔ چونکہ ان دنوں چوہدری صاحب رخصت پر ہیں اور ان کا موجودہ ایڈریس معلوم نہیں ہو سکا۔ اسلئے بذریعہ اعلان ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ اس کی پیروی کے لئے ۱۳/۸ کو ربوہ میں پہنچ کر بورڈ قضاء کی خدمت میں پیش ہوں۔ ورنہ زیر آرڈر ۹۲ یکطرفہ کارروائی کی جا سکے گی۔ (ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

## مختصرات

پاکستان نے اپریل سنہ ۱۹۵۰ء میں ۵۷،۰۰۰،۰۰۰ روپے کا نجی تجارتی سامان درآمد۔ ۱۰۷،۰۰۰،۰۰۰ روپے کا سامان برآمد کیا۔

پاکستانی صنعت کاروں کی ڈائرکٹری بابت سنہ ۱۹۵۰ء کا ایک ترمیم شدہ ایڈیشن شائع ہونے والا ہے۔ جس میں پاکستان کی تمام مصنوعات نیز تمام صنعت کاروں کے نام ہوں گے۔

حکومت نے گھریلو اور چھوٹے پیمانوں کی صنعتوں کی ترقی کے لئے جو اسکیمیں منظور کی ہیں ان پر ۸ کروڑ روپے سے زیادہ خرچ ہوں گے

حکومت پاکستان نے سنہ ۱۹۵۵-۶۰ء کا ۲/۱ ۲ فیصدی والا اور سنہ ۱۹۶۹-۷۰ء کا ۳ فی صدی والا قرضہ جاری کیا ہے۔

کراچی میں انسداد دق کے مرکز کے لئے بین الاقوامی ہنگامی فنڈ برائے اطفال ۵ فنی ماہرین ۷ وظیفے دے گا۔

مشرقی بنگال۔ پنجاب سندھ اور بہاولپور و خیرپور کی ریاستوں میں ہر سال ۷ اگست کو اور بلوچستان۔ سرحد اور اس کی ریاستوں میں ۱۰ اگست کو درخت لگانے کا دن منایا جائے گا۔

انجینئرنگ کالج کے لئے نئی جگہ لاہور اور والٹن کے درمیان رسول پور پراجیکٹ میں منتخب کی گئی ہے۔

## درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کے بھائی چوہدری ہدایت اللہ خان صاحب قصبہ کنڈیارو ضلع نواب شاہ سندھ میں عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں

(۲) خاکسار کی ہمشیرہ امۃ الحفیظ اختر صاحبہ ایک ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ لیکن اب بخار تو اتر چکا ہے۔ کمزوری زیادہ ہے اس لئے احباب سے درخواست ہے۔ کہ محترمہ کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(۳) خاکسار کا بھائی چوہدری بشیر احمد صاحب درویش قادیان ہفتہ عشرہ سے پاؤں پر زخم آجانے سے بیمار ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ محترم بھائی کی شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں:-

(خاکسار مسعود احمد سوہاوی واقف زندگی)

تمام جہان کیلئے نظام نو منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ

انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب بھائی سی ایس (آنرز) پی۔ ایس۔ سی۔ ڈپٹی کسٹوڈین لائلپور

مقدمہ نمبر ۲۷۶ آف ۱۹۴۹ء

عبداللہ شاہ۔ حنیف شاہ۔ خادم حسین پسران حیدر علی شاہ اقوام سید چک ۲۳۳ R.B تحصیل لائلپور

بنام

گوربخش سنگھ۔ دیوان سنگھ پسران سردار سندر سنگھ سکنہ چک ۷۶ گ۔ ب تحصیل و ضلع لائلپور سکنہ حال ہندوستان

درخواست زیر دفعہ ۸ آرڈی ننس ۱۵ سنہ ۱۹۴۹ء بدیں مضمون کہ اراضی مربعہ نمبر ۳/۶۴ کے کیلہ جات نمبرات ۱۳ تا ۱۹ ، ۲۲ تا ۲۵ مربعہ نمبر ۵/۶۴ کے کیلہ جات نمبران ۶ تا ۱۰ ، ۱۱ تا ۲۵ مربعہ ۶/۶۴ کے کیلہ جات ۲۔۳۔۸۔۱۳۔۱۶ تا ۲۳ ، ۱۷ اور ۱۴/۱ میزان ۴۵ رقبہ ساڑھے ۳۷۹ کنال ۳ مرلہ واقعہ چک ۷۶ گ ب تحصیل و ضلع لائلپور کے ۳/۴ حصہ سائلان کا نصف برائے رہنامہ مورخہ ۲۷/۶/۴۹ کو ہو چکا ہے۔ جو کہ جائداد متروکہ غیر مسلم نہیں ہے۔

بنام:۔ گوربخش سنگھ۔ دیوان سنگھ پسران سردار سندر سنگھ سکنہ چک ۷۶ گ۔ ب تحصیل و ضلع لائلپور حال ہندوستان

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیان گوربخش سنگھ دیوان سنگھ مذکوران سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتے ہیں۔ اور روپوش ہیں۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام گوربخش سنگھ دیوان سنگھ مذکوران جاری کیا جاتا ہے۔ اگر گوربخش سنگھ وغیرہ مذکورہ تاریخ ۲۳ ماہ اگست سنہ ۱۹۵۰ء کو مقام لائلپور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔ آج بتاریخ ۲۱ ماہ جولائی سنہ ۱۹۵۰ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم ........ مہر عدالت

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب بھائی سی ایس (آنرز) پی۔ ایس۔ سی۔ ڈپٹی کسٹوڈین ضلع لائلپور

مقدمہ نمبر ۱۸ بابت سال ۱۹۵۰ء

غلام قادر ولد نظام الدین۔ غلام رسول ولد طالع مند قوم جٹ چک ۶/۲ تحصیل لائلپور

بنام

لکھمی چند ولد لعل چند قوم کھتری چک ۶/۲ حال تارک الوطن (۲) ڈپٹی سٹلمنٹ کمشنر لائلپور

درخواست زیر دفعہ ۱۶ آرڈی ننس ۱۵ سال ۱۹۴۹ء برائے منظوری و تصدیق انتقال بیعہ احاطہ ۹۲ واقع چک ۶/۲ تحصیل لائلپور

بنام:۔ لکھمی چند ولد لعل چند قوم کھتری چک ۶/۲ حال تارک الوطن۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی لکھمی چند ولد لال چند مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام لکھمی چند مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر لکھمی چند مذکور تاریخ ۲۳ اگست سنہ ۱۹۵۰ء کو مقام لائلپور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئیگی آج بتاریخ ۶ ماہ جولائی سنہ ۱۹۵۰ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم ........ مہر عدالت

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب بہادر بی۔ ایس۔ سی (آنرز) ایل۔ ایل۔ بی پی۔ سی۔ ایس۔ ڈپٹی کسٹوڈین لائلپور

مقدمہ نمبر ۱۲۸ سال سنہ ۱۹۵۰ء

نظام دین۔ فقیر محمد پسران اللہ دین قوم تیلی چک ۳۸۳ ج۔ ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ

بنام

۱۔ ایڈیشنل سٹلمنٹ اتھارٹی لائلپور (۲) بیلی رام ولد ٹھاکر رام سکنہ چک ۳۸۳ ج ب حال ہندوستان

درخواست زیر دفعہ ۱۰ آرڈیننس نمبر ۱۵ سال سنہ ۱۹۴۹ء بدیں مضمون کہ سائل نے احاطہ نمبر ۱۷ واقع چک ۳۸۳ ج۔ب خرید کردہ ہے۔ جائداد متروکہ نہیں ہے۔

بنام:۔ بیلی رام ولد ٹھاکر رام سکنہ چک ۳۸۳ ج۔ب حال ہندوستان

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی بیلی رام مذکورہ تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام بیلی رام مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر بیلی رام مذکور تاریخ ۲/۸/۵۰ کو مقام لائلپور حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔ آج بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی سنہ ۱۹۵۰ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا

دستخط حاکم ........ مہر عدالت ........

## آرامِ دہ سفر

لاہور سے سیالکوٹ کیلئے جی۔ ٹی۔ ایس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں۔ موسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ کیلئے ۵-۳۰ بجے شام چلتی ہے۔

چوہدری سردار خان مینیجر جی۔ ٹی۔ ایس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ قیمت فی شیشی ۲/۸ مکمل کورس ۲۵ روپے۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## امریکی فوجیں خطِ دفاع کو مستحکم بنا رہی ہیں

ٹوکیو ۴ اگست - امریکی فوجوں کا دائرہ جو جنوب مشرقی کوریا کے گرد قائم ہے بند کیا جا چکا ہے اور دفاعی خط کا خلا پُر کر دیا گیا ہے - یہ کارروائی محاذ کے کمانڈروں اور جنرل مک آرتھر کے درمیان اعلیٰ ترین سطح پر مشورے کے بعد عمل میں آئی ہے - امریکیوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اپنے علاقہ کو شمالی کوریا والوں کے مزید داخلہ اور گھیرے جانے یا ان کی صفوں کو توڑ کر نکل جانے کے خطرات سے بالکل محفوظ بنا لیں گے - یہ کارروائی دوسری ڈویژن اور تجربہ کے مزید بیڑوں کی آمد کے بغیر ممکن نہ تھی لیکن اب یہ پہنچ چکے ہیں اور انہوں نے کارروائی بھی شروع کر دی ہے

اپنی فوجوں کے عقب میں امریکیوں نے اپنا توپ خانہ - شعلے پھینکنے والی توپیں اور ٹینک جمع کر رکھے ہیں - اس وقت امریکیوں کے پاس ۲۰ میل چوڑا اور ۱۰۰ میل طویل علاقہ ہے جو فیصلہ کن یلغار تک فوجی نقل و حرکت اور دفاع کے استحکام کے لئے بہت کافی ہے - اب قوی آثار یہ ہیں کہ شمالی کوریا والے آخری حد تک آگے بڑھ چکے ہیں - اور اب شدید نقصانات کے ساتھ انہیں پسپا ہونا پڑ گیا ہے - اب تک دشمن کا سب سے زیادہ دباؤ جنجو سے یوسان پر اور چاپچی اور کوچون سے رہا - یوسان کے رسل و رسائل کے راستہ پر پڑ رہا ہے - (اسٹار)

## مزید اشتراکی مظاہرے

دمشق ۴ اگست طرطوس کے علاقہ میں اشتراکیوں نے مظاہرہ کیا - لیکن پولیس کی مداخلت نے مظاہرین کو منتشر کر دیا - پولیس سے لڑائی کے دوران میں متعدد اشتراکی مجروح ہوئے اور پولیس نے متعدد گرفتاریاں بھی کیں - گرفتار شدہ اشتراکیوں کے مقدمہ کی اسی وقت سماعت ہو گی جس وقت حمص اور ایلیپو میں گرفتار شدہ اشتراکیوں کا مقدمہ پیش ہو گا - (اسٹار)

## عراق اور ترکی کے درمیان تجارتی تعلقات

بغداد ۴ اگست - ترکی وزیر متعینہ بغداد السید رحمی آیک نے یہاں اسٹار کو یہ بتایا کہ میں نے اپنی حکومت کو یہ مشورہ دیا ہے کہ عراقی حکومت سے ایک تجارتی معاہدہ کر لیا جائے اور اس سلسلہ میں عراقی حکام سے رابطہ قائم کرنے کیلئے ایک مشن عنقریب بغداد آنے والا ہے

انہوں نے بتایا کہ ترکی حکومت عرب ممالک سے تعلقات استوار کرنے کی پوری کوشش کر رہی تھی - (اسٹار)

## روس اب تک اقوام متحدہ سے تعاون کرنے کو تیار نہیں!

لندن ۴ اگست - مسٹر ملک کی حفاظتی کونسل کو واپسی کا یہ مطلب نہیں کہ روس مجموعی طور پر اقوام متحدہ سے تعاون کرنے پر آمادہ ہے - چنانچہ اقوام متحدہ کے دوسرے ادارے مثلاً اقتصادی سماجی کونسل میں ابھی روسی نمائندے واپس نہیں آئے ہیں -

یہ بات بالکل واضح ہے کہ روس صرف اپنی غرض حاصل کرنے کے لئے حفاظتی کونسل میں واپس آیا ہے تاکہ کوئی ایسی نئی تجویز منظور نہ ہو سکے جس سے مشرق بعید میں اس کے مفاد کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو - جو طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے اس سے بھی ظاہر ہے کہ روس کسی وقت بھی جب اس کی مرضی ہو باہر نکل سکتا ہے - لیکن اپنے طرزِ عمل کے لئے ایک وجہ جواز بھی وہ پیدا کرے گا (اسٹار)

## وزیر خارجہ اور وزیر اعظم سے مصالحت کنندہ کی بات چیت

کراچی ۴ اگست معلوم ہوا ہے کہ آج سر اوون ڈکسن مصالحت کنندہ اقوام متحدہ نے مسٹر لیاقت علی خاں سے ملاقات کی اور ان کے سامنے ہندوستانی حکام کے ساتھ اپنے مذاکرات کا مختصر سا خاکہ پیش کیا - چونکہ پاکستان اور ان کے درمیان مذاکرات ابھی شروع ہیں - اس لئے خیال یہ ہے کہ وہ اپنے مذاکرات میں قضیہ کشمیر کے متعلق ہندوستانی موقف کے متعلق توضیع و تشریح حاصل کریں گے - اس کے ساتھ ہی وہ پاکستانی حکومت کے موقف کے متعلق پوری پوری واقفیت حاصل کریں گے - یہ مذاکرات توقع کے مطابق اس ہفتہ کے آخر تک جاری رہیں گے - سر اوون نے آج وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں سے ان کے دولتکدہ پر ملاقات کی - یہ ملاقات ۱۱ بجے شروع ہوئی اور سوا ایک بجے تک جاری رہی - معلوم ہوا کہ پاکستان کے وزیر امور متعلقہ کشمیر کو کراچی طلب کیا گیا ہے - غالباً آپ کل مصالحت کنندہ کی درخواست پر سر اوون ڈکسن اور وزیر خارجہ پاکستان کے درمیان ملاقات کا بندوبست کیا گیا ہے - یہ ملاقات آج پانچ بجے بعد دوپہر شروع ہوئی اور آدھ گھنٹہ تک جاری رہی - حکومت پاکستان کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی ۲

۲ کل سر اوون ڈکسن سے ملاقات کریں گے - آج کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ سر اوون ڈکسن اور وزیر اعظم پاکستان کے درمیان مزید کسی ملاقات کا پروگرام نہیں بنایا گیا - لیکن توقع ہے کہ وہ وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کریں گے

## جنوب عرب ممالک کے یونین کی تجویز

عدن ۴ اگست - عدن کے پولیٹیکل ریزیڈنٹ نے عدن کے انتداب کے ماتحت تمام ریاستوں اور قبائل کے سرداروں کا ایک اجلاس طلب کیا - جس میں عرصہ سے پیش کردہ اس تجویز پر غور کیا گیا کہ جنوبی عرب کی تمام ریاستوں کی ایک صدر کے ماتحت وفاقی یونین قائم کیا جائے -

سرداروں نے اس تجویز کا خیر مقدم کیا لیکن صدر انتخاب کے متعلق وہ متفق نہ ہو سکے - اسلئے کہ ان میں سے ہر ایک اس عہدہ کا خود خواہاں تھا اور اسی وجہ اب تک کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے باخبر حلقوں کا بیان یہ خیال ہے کہ اگر اس تجویز کو عملی جامہ پہنایا جا سکا ہے تو اس نے خود عدن کی خود مختاری میں کوئی فرق نہیں آئے گا - وہ اس خیال کے حامی ہیں کہ عدن کے انتداب کے عوام کی حالت بہتر بنائی جائے - اور اس پر بھی متفق ہیں کہ مکمل اصلاحات کی سخت ضرورت ہے - بشرطیکہ ریاستوں کی موجودہ حیثیت برقرار رہے — لاہج کے امیر علی عبدالکریم - جنہیں اس وفاقی یونین کا صدر منتخب ہو جانے کی امید ہے - اگر یہ یونین واقعی قائم ہو سکا، اس کی حمایت کر رہے ہیں کہ عدن کی نوآبادی (جو برطانوی تاج کی نوآبادی ہے) کو عدن کے گورنر کے زیر اقتدار عدن کی انتدابی ریاستوں (جو خود مختار ریاستیں ہیں) سے ملحق کر دیا جائے گا۔ (اسٹار)

## اسرائیل کی اقتصادی صورت حال

عمان ۴ اگست - یہاں موصول شدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ اسرائیل کا اقتصادی نظام روز بروز بگڑتا جا رہا ہے اور یہودی مزدور ادارے برابر اس مسئلہ کے متعلق پارلیمنٹ میں سوالات کر رہے ہیں -

حال میں ایک یہودی لیبر کانفرنس میں وزیر اعظم بن گورین نے بتایا کہ اسرائیل کی اپنی پیداوار ملک کی ضروریات کی صرف ۱۲ فی صدی کے لئے کافی ہوتی ہے - اسلئے اسرائیل ضروری اشیاء کی بڑی مقدار باہر سے درآمد کرنے پر مجبور ہے - اس کے ساتھ ہی ساتھ ملک کو انتہائی کفایت شعاری کی پالیسی پر بھی عمل کرنا ہے اور جہاں تک ممکن ہو درآمد کو کم کرنا ہے اسلئے کہ اس کا سخت کرنسی کا ذخیرہ گھٹتا جا رہا ہے

وزیر اعظم نے بتایا کہ اسرائیل کے سامنے تین مقاصد ہیں - اولاً اتنی ترقی کرنا کہ باہر سے آنے والوں کو ملک میں جذب کیا جا سکے - دوسرے ملک کے اقتصادی نظام کو مستحکم کرنا اور تیسرے رہائشی معیار کو بلند کرنا لیکن ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے اس سے بھی شدید تر کفایت برتنے کی ضرورت ہے - انہوں نے مزید کہا کہ ملک کی بقاء اور اس کا سیاسی مستقبل پیداوار میں اضافہ پر منحصر ہے -

آخر میں انہوں نے بتایا کہ اسرائیل کا مستقبل اس پر منحصر ہے کہ وہ اقتصادی طور پر آزاد ہو جائے - اس لئے کہ غیر ملکوں سے جو امداد مل رہی ہے - وہ ملک کی زندگی اور سیاسی مقاصد کے لئے ناکافی ہے - (اسٹار)

## شامی پرتگالی تجارتی معاہدہ

دمشق ۴ اگست شام کی حکومت نے پرتگالی حکومت کی اس تجویز کا خیر مقدم کیا ہے - کہ دونوں ملکوں کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ کر لیا جائے (اسٹار)

## لنکا کے تجارتی اداروں میں مقامی باشندوں کی کھپت

کولمبو ۴ اگست لنکا کی حکومت تمام کاروباری اداروں کے اس طرح منظم کرنا چاہتی ہے - کہ ان میں زیادہ تر لنکا کے باشندے ملازم ہوں لنکا کے لیبر لیڈر اور سرکاری وہپ مسٹر گونے سنہا اس کے لئے سکیم مرتب کر رہے ہیں اور انہوں نے وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا ہے ان کا یہ بھی کام ہو گا کہ جزیرہ کے مختلف حلقہ ہائے عمل میں لنکا کے باشندوں کا حق منظور کرائیں - (اسٹار)

## عالمی صورت حال سے ترکی میں تشویش

دمشق ۴ اگست - ایک شامی نے جو ابھی ترکی سے واپس آیا ہے بتایا کہ گو حکومتی بیانات اس کے برعکس دیئے جا رہے ہیں - لیکن ترکی کے عام حلقوں میں کافی تشویش موجود ہے - اور وہاں عام طور پر تیسری عالمگیر جنگ شروع ہو جانے کے امکان پر گفتگو ہوتی ہے -

معلوم ہوا ہے کہ ترکی جنرل اسٹاف کے تین سرکردہ ارکان دفاعی ہم آہنگی کے مشن پر انگلینڈ گئے ہوئے ہیں - وہ ملک میں وسیع طور پر دورہ کر کے تمام فوجوں کا معائنہ کر رہے ہیں -

یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایک اور قسم کے محفوظ دستوں کو بھی طلب کر لیا جائے - یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس احتیاط کے پیش نظر کہ روس اچانک ترکی پر حملہ کر کے مغرب کے راستے منقطع نہ کر دے - متعدد امریکی گھوڑ دستے ترکی سے روانہ ہو چکے ہیں - (اسٹار)